صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

خطبہ نمبر 46

منگل 15 نومبر 2016ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com

منگل 15 نومبر 2016ء 14 صفر 1438 ہجری 15 نبوت 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 259

بہتر تجارت کرنے والا

حضرت سعید بن عامرؓ ایک دفعہ شدید مالی مشکلات کا شکار ہو گئے۔ حضرت عمرؓ کا دور خلافت تھا جب ان کو معلوم ہوا تو انہوں نے ایک ہزار دینار حضرت سعیدؓ کو بھجوا دیئے۔ وہ یہ دینار لے کر اپنی بیوی کے پاس آئے۔ بیوی نے کہا آپ اس رقم سے کچھ کھانے پینے کا سامان اور غلہ خرید لیں۔ فرمانے لگے کیا میں تجھے اس سے بہتر بات نہ بتاؤں۔ ہم اپنا مال اس کو دیتے ہیں جو ہمارے لئے تجارت کرے اور ہم اس کی آمدنی سے کھاتے رہیں اور اس مال کی ضمانت بھی وہی دے بیوی نے کہا بالکل ٹھیک ہے۔

حضرت سعیدؓ بن عامر نے وہ تمام دینار اللہ کی راہ میں خرچ کر دیے اور تنگی اور ترشی میں گزارہ کرتے رہے۔ (حلیۃ الاولیاء جلد 1 ص 244)

تحریک جدید کے 83 ویں سال کا اعلان۔ اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربانی کی اہمیت اور مخلصین کی قربانیوں پر اللہ کا سلوک

سال گزشتہ میں دنیا بھر میں پاکستان اول رہا۔ اس کے بعد جرمنی، برطانیہ اور امریکہ رہے

اللہ نے MTA کو خلافت اور جماعت کے تعلق کا ایک ذریعہ بنایا ہے، خطبات سنیں، خلاصہ سننے میں اور پورا سننے میں بڑا فرق ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 11 نومبر 2016ء بمقام بیت النور، کیلگری، کینیڈا کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مؤرخہ 11 نومبر 2016ء کو بیت النور کیلگری کینیڈا میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو پاکستانی وقت کے مطابق 12 نومبر کو صبح ڈیڑھ بجے مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہِ راست نشر ہوا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ کے آغاز میں حضرت مسیح موعود کے دو اقتباسات پیش فرمائے۔ آپ فرماتے ہیں کہ دنیا میں انسان مال سے بہت زیادہ محبت کرتا ہے اسی واسطے علم تعبیر الرؤیا میں لکھا ہے اگر کوئی شخص دیکھے کہ اس نے جگر نکال کر کسی کو دیا ہے تو اس سے مراد مال ہے۔ مخلوق الٰہی کے ساتھ ہمدردی کا ایک بڑا حصہ مال خرچ کرنے کا جزو ہے جس کے بدوں ایمان کامل اور راسخ نہیں ہوتا۔ مال کا اللہ کی راہ میں خرچ کرنا بھی انسان کی سعادت اور تقویٰ شعاری کا معیار ہے۔ خدا کی رضا مندی جو حقیقی خوشی کا موجب ہے حاصل نہیں ہو سکتی جب تک عارضی تکالیف برداشت نہ کی جائیں۔ مبارک ہیں وہ لوگ جو رضائے الٰہی کے لئے تکلیف کی پرواہ نہ کریں۔ فرمایا: آج کل کی دنیا سمجھتی ہے کہ مال کو جمع کرنا اور اسے صرف اپنے آرام کے لئے خرچ کرنا ہی ان کے لئے خوشی اور سکون کا باعث بن سکتا ہے۔ لیکن ایک مومن سمجھتا ہے جسے دین کا حقیقی شعور ہو کہ بیشک اللہ تعالیٰ نے دنیا کی نعمتیں اور سہولتیں انسان کے لئے پیدا فرمائی ہیں لیکن زندگی کا اصل مقصد اللہ تعالیٰ کی رضا ہے، تقویٰ پر چلنا ہے، اللہ اور اس کی مخلوق کا حق ادا کرنا ہے۔ اصل سکون مال خرچ کرنے میں ہے۔ آج اگر ہم جائزہ لیں تو دنیا کے فساد اور فتنوں اور افراتفری کی وجہ دولت کی محبت اور ہوس ہے۔

فرمایا: اس زمانہ میں جماعت احمدیہ ہی ایسی جماعت ہے جو ایک نظام کے تحت خرچ کرتی ہے جس سے اشاعتِ دین کے کام ہوتے ہیں۔ بہت سے لوگ تکلیف اٹھا کر خرچ کرتے ہیں۔ جماعت کا مالی نظام اور خرچ بہترین ہے۔ حضور انور نے چندہ کی ادائیگی سے حاصل ہونے والی برکات کا ذکر کرتے ہوئے چند واقعات پیش کئے اور فرمایا: اللہ تعالیٰ کا سلوک ثابت کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود سے جو وعدہ فرمایا تھا محبوں کی جماعت عطا کرنے اور ان کو ایمان میں بڑھانے کا۔ جو اللہ تعالیٰ کی طرف بڑھتے ہیں اللہ ان کو مزید بڑھاتا ہے۔ مالی قربانیوں کے بے شمار واقعات ہیں چند ایک پیش کئے ہیں۔ تقریباً ہر ملک میں رہنے والوں کے ساتھ یہی سلوک ہے جو اللہ کی خاطر اس کی طرف بڑھتے ہوئے قربانی کرتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کو بے انتہا نوازتا ہے۔ یہ چندے خدا کے دین کی اشاعت میں خرچ ہوتے ہیں۔ مرکز ان ممالک پر خرچ کرتا ہے جن کے اپنے بجٹ پورے نہیں ہوتے۔ سینکڑوں سکول، درجنوں ہسپتال، سینکڑوں مشن ہاؤسز، بیوت ہر سال تعمیر ہوتی ہیں جو تحریک جدید اور وقفِ جدید کے چندوں سے پوری کی جاتی ہیں، ایم ٹی اے پر بھی کئی ملین ڈالر خرچ ہوتے ہیں۔

حضور انور نے براہ راست خطبہ سننے کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ جائزہ کے مطابق یہاں ایم ٹی اے سننے کا جتنا رواج ہونا چاہیے وہ نہیں ہے یا کم از کم میرے خطبات براہِ راست نہیں سنتے۔ جماعت اتنا جو بے شمار خرچ کرتی ہے یہ جماعت کی تربیت کے لئے ہے۔ اگر وقت کا فرق بھی ہے تو جو خطبہ نشر مکرر آتا ہے اسے سننا چاہیے۔ بے شمار غیر لوگ سنتے ہیں اور لکھتے بھی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ایم ٹی اے کو ایک ذریعہ بنایا ہے خلافت سے جماعت کا تعلق جوڑنے کا۔ اگر گھروں میں آپ لوگ توجہ نہیں دیں گے تو آہستہ آہستہ آپ کی اولادیں پیچھے ہٹنا شروع ہو جائیں گی۔ اس سے پہلے کہ پچھتاوا شروع ہو جائے، اپنے آپ کو خلافت کے ساتھ جوڑیں اور اس کا بہترین ذریعہ اللہ تعالیٰ نے ایم ٹی اے دیا ہوا ہے۔ بے شمار اچھے پروگرام MTA پر آتے ہیں لیکن کم از کم خطبات تو ضرور سنا کریں۔ یہ نہیں کہ مربی صاحب نے ہمیں خلاصہ سنا دیا تھا دیکھیں ہمیں پتا ہے کہ کیا کہا۔ خلاصہ سننے میں اور پورا سننے میں بڑا فرق ہے۔

آخر میں حضور انور نے تحریک جدید کے 83 ویں نئے سال کا اعلان کرتے ہوئے گزشتہ سال کے کوائف پیش فرمائے۔ فرمایا: اللہ کے فضل سے جماعت کو 1 کروڑ 9 لاکھ 33 ہزار پاؤنڈ سٹرلنگ کی مالی قربانی پیش کرنے کی توفیق ملی ہے۔ یہ گزشتہ سال سے 17 لاکھ 17 ہزار پاؤنڈ سے زائد ہے۔ جماعتوں کی پوزیشن کے لحاظ سے پاکستان تو ہوتا ہی ہمیشہ پہلے نمبر پر ہے اس کو چھوڑ کر جرمنی، برطانیہ، امریکہ، کینیڈا، بھارت، آسٹریلیا، مڈل ایسٹ کی جماعت، انڈونیشیا، مڈل ایسٹ کی جماعت، غانا، سوئٹزرلینڈ ہیں۔ فی کس ادائیگی کے لحاظ سے پہلا امریکہ پھر سوئٹزرلینڈ، یوکے، فن لینڈ، سنگاپور، جرمنی، سویڈن، ناروے، جاپان، کینیڈا۔ افریقن ممالک میں ماریشس، غانا، نائیجیریا ہیں۔ شاملین کی تعداد میں بھی 90 ہزار کا اضافہ ہوا ہے۔ 14 لاکھ 4 ہزار لوگ شامل ہوئے ہیں۔ پاکستان کی تین بڑی جماعتوں لاہور، کراچی، ربوہ کا ذکر کر کے فرمایا: باوجود غربت کے پاکستان کے چندے بہت اعلیٰ معیار کے ہوتے ہیں۔ آخر پر حضور انور نے جرمنی، برطانیہ، کینیڈا، امریکہ، انڈیا، آسٹریلیا کی دس دس جماعتوں کی پوزیشن بتا کر فرمایا: اللہ تعالیٰ ان سب شامل ہونے والوں کے اموال ونفوس میں بے انتہا برکت دے اور ان کی قربانیوں کو قبول فرمائے اور آئندہ بھی بڑھ چڑھ کر قربانیوں کی توفیق دے اور خلافت سے ہمیشہ ان کا مضبوط تعلق قائم کرتا رہے۔ آمین

خطبہ جمعہ Live

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ مورخہ 18 نومبر 2016ء سے پاکستانی وقت کے مطابق شام 6 بجے ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست نشر ہوا کرے گا۔ تمام احباب جماعت استفادہ فرمائیں۔

(ایڈیشنل نظارت اشاعت ایم ٹی اے پاکستان)

حضور انور کے کینیڈا کے پروگرام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حالیہ دورہ کینیڈا کے دو پروگرام Regina میں استقبالیہ کی تقریب اور بیت الامان Lloydminster کی افتتاحی تقریب ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر پاکستانی وقت کے مطابق مندرجہ ذیل شیڈول کے مطابق نشر کئے جائیں گا۔ احباب اس سے استفادہ کریں۔

استقبالیہ تقریب

15 نومبر	11:20pm, 12:15 pm
16 نومبر	6:45am

افتتاح بیت الامان

16 نومبر	8:15pm, 12:00 pm
17 نومبر	6:30am, 1:00am
19 نومبر	11:20pm, 12:00 pm
20 نومبر	6:30am

درخواست دعا

محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی ربوہ تحریر فرماتے ہیں۔

برادرم مکرم چوہدری حمید نصر اللہ خان صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ لاہور بیمار ہیں اور شالیمار ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کینیڈا کا جلسہ سالانہ شروع ہو رہا ہے۔ جلسہ کا یہ مقصد ہے کہ روحانیت میں ترقی ہو۔ اگر روحانیت میں ترقی نہیں تو جلسہ میں شمولیت بے فائدہ ہے

یہ تو اب ممکن نہیں کہ احمدیوں کی ایک بڑی تعداد جلسے کے لئے قادیان جائے، نہ ہی یہ ممکن ہے کہ جہاں خلیفہ وقت موجود ہے وہاں احمدیوں کی بڑی تعداد جلسہ میں شامل ہو سکے۔ دنیا میں جس طرح جماعتیں پھیل رہی ہیں اور ترقی کر رہی ہیں ضروری تھا کہ ہر ملک میں جہاں بھی جماعت ہے اس نہج پر جلسے منعقد کئے جائیں جس طرح حضرت مسیح موعود کے زمانے میں ہوتے تھے

ہر احمدی کو دوسرے احمدی کے ساتھ محبت اور بھائی چارے کے تعلق میں ترقی کرنی چاہئے اور یہ تعلق اتنا مضبوط اور مستحکم ہو جائے کہ کوئی بات اس تعلق میں رخنہ نہ ڈال سکے، اس کو توڑ نہ سکے

جماعت احمدیہ کینیڈا اس سال اپنے ملک میں قیام کے پچاس سال منا رہی ہے۔ ہر احمدی کو یاد رکھنا چاہئے کہ اس کی اہمیت تو تبھی ہو گی جب ہر احمدی جو کینیڈا میں رہتا ہے اس بات کی کوشش کرے کہ ہم نے احمدی ہونے کے بعد جو عہد بیعت حضرت مسیح موعود سے باندھا ہے اسے ہم نے پورا کرنا ہے۔ جو توقعات آپ نے ہم سے رکھی ہیں ان پر پورا اترنا ہے۔ ورنہ پچاس سال ہوں یا اس سے زیادہ سال ہوں اس سے کیا فرق پڑتا ہے

حضرت مسیح موعود ہم سے بیعت لینے کے بعد ہمارا ایک معیار دیکھنا چاہتے ہیں۔ جلسوں کا مقصد بھی یہی معیار حاصل کرنے کی کوشش کرنا ہے۔ پس اس بات کو ہمیشہ ہر احمدی کو سامنے رکھنا چاہئے

خلافت احمدیہ کے ذریعہ آپ کے مشن کی تکمیل کا کام جاری وساری ہے۔ جلسوں کا سلسلہ بھی اسی کی ایک کڑی ہے

(حضرت اقدس مسیح موعود کے ارشادات کے حوالہ سے احباب جماعت کو اپنے اندر پاکیزہ روحانی تبدیلیاں پیدا کرنے کے لئے نہایت اہم نصائح)

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 7۔ اکتوبر 2016ء بمطابق 7۔ اخاء 1395 ہجری شمسی بمقام انٹرنیشنل سنٹر مسی ساگا

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور نے فرمایا:

آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کینیڈا کا جلسہ سالانہ شروع ہو رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر سال دنیا کی جماعتیں اپنے اپنے ملک کا جلسہ سالانہ منعقد کرتی ہیں۔ کیوں؟ اس لئے کہ حضرت مسیح موعود نے اللہ تعالیٰ سے اذن پا کر اس کا اجراء فرمایا تھا اور فرمایا کہ سال میں تین دن قادیان میں جمع ہوں۔ اس لئے جمع نہ ہوں کہ ہم نے کوئی میلہ کرنا ہے، کوئی لہو ولعب کرنی ہے، کھیل کود کرنا ہے، دنیاوی مقاصد کو حاصل کرنا ہے۔ نہیں، بلکہ اس لئے جمع ہوں کہ دینی علم میں اضافہ ہو اور معلومات وسیع ہوں۔ اس لئے جمع ہوں کہ معرفت ترقی پذیر ہو۔

معرفت کیا ہے؟ کسی چیز کا علم ہونا، اس کی گہرائی کو جاننا یہ معرفت ہے۔ آپ کس معرفت میں ترقی کروانا چاہتے تھے؟ آپ چاہتے تھے کہ صرف سطحی طور پر ہی اس بات کا اظہار نہ ہو کہ ہم (-) ہیں یا ہم کلمہ...... پڑھنے والے ہیں بلکہ...... لانے کے بعد اپنے ایمان میں ترقی کرنی ہے۔ آپ نے یہ فرمایا کہ لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ ...... پڑھتے ہو تو اس بات کی تلاش کرو کہ اللہ تعالیٰ کیا ہے اور ہم سے کیا چاہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے حقوق کیا ہیں اور ہم نے کس طرح ادا کرنے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے احکامات کو کس طرح سمجھنا ہے اور ان پر کس طرح عمل کرنا ہے۔ ہم نے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ کا رسول مانا ہے، خاتم الانبیاء مانا ہے تو پھر آپ کے احکامات اور آپ کی سنت کو جاننے اور اس پر عمل کرنے کے راستے تلاش کرنے ہیں۔

اور آپؐ کی زندگی کیا تھی؟ اس کی معرفت کس طرح حاصل ہو؟ اس کے لئے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا جواب ہر تفصیل پر حاوی ہے جو آپ نے ایک سوال کرنے والے کو دیا تھا۔ جب اس نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی اور سیرت کے بارے میں پوچھا تو حضرت عائشہ نے جواب دیا کہ کیا تم نے قرآن نہیں پڑھا؟ پس جو قرآن کہتا ہے وہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کی اور ہر عمل کی تفصیل ہے۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 8 صفحہ 145-144 مسند حضرت عائشہ حدیث 25108 مطبوعہ عالم الکتب بیروت 1998ء)

پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ وہ معرفت ہے جو ایک مومن کو حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے جس کے لئے قرآن کریم کو پڑھنا اور سمجھنا ضروری ہے۔ پھر حضرت مسیح موعود نے فرمایا جلسہ کا یہ مقصد ہے کہ روحانیت میں ترقی ہو۔ جب معرفت حاصل ہو جائے تو صرف علمی حظ تک ہی یہ معرفت نہ رہے بلکہ اس کو روحانیت میں اور عمل میں ترقی کا ذریعہ بننا چاہئے۔ اگر روحانیت میں ترقی نہیں تو جلسہ میں شمولیت بے فائدہ ہے۔ پھر آپ نے فرمایا کہ جلسہ کا ایک فائدہ یہ ہے اور اس کے لئے ہر آنے والے کو کوشش کرنی چاہئے کہ آپس کا تعارف بڑھے اور صرف تعارف حاصل کر کے دنیاداروں کی طرح وقتی تعلق نہ ہو بلکہ ہر احمدی کو دوسرے احمدی کے ساتھ محبت اور بھائی چارے کے تعلق میں ترقی کرنی چاہئے اور یہ تعلق اتنا مضبوط اور مستحکم ہو جائے کہ کوئی بات اس تعلق میں رخنہ نہ ڈال سکے، اس کو توڑ نہ سکے۔

پھر آپ نے فرمایا کہ تقویٰ میں ترقی کرو۔

یہ جلسہ کے مقاصد میں سے بہت اہم ہے۔ اس کے بغیر ایک مومن حقیقی مومن نہیں بن سکتا اور تقویٰ یہی ہے کہ جو علم حاصل کیا، جو روحانیت کا معیار حاصل کیا، اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول سے جو محبت کا تعلق قائم کیا ہے، آپس کے تعلقات میں جو خوبصورتی پیدا کی ہے اس میں اب دوام پیدا کرو۔ اسے باقاعدہ رکھو۔ اسے باقاعدہ اپنی زندگیوں کا حصہ بناؤ۔

پس یہ وہ باتیں تھیں جس کے لئے آپ نے جلسہ کا انعقاد فرمایا اور فرمایا کہ ہر سال لوگ اس مقصد کے لئے قادیان آیا کریں۔ کتنے بابرکت جلسے ہوتے تھے وہ جن میں خود حضرت مسیح پاک شامل ہو کر براہ راست جماعت کو نصائح فرمایا کرتے تھے۔ افراد جماعت کی تربیت فرمایا کرتے تھے۔ ان کی روحانی پیاس بجھایا کرتے تھے۔ آپ کے بعد وہ باتیں تو نہیں ہوسکتیں۔ نبی کا مقام تو اسی کے لئے خاص ہوتا ہے اور جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں کے مطابق آیا، جو خدا تعالیٰ کے وعدے کے مطابق آیا، جس کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں احیائے دین کے لئے بھیجا یقیناً وہ اپنا ایک مقام رکھتا تھا۔ لیکن یہ بھی اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ اس سے خبر پا کر آپ نے فرمایا کہ آپ کے بعد قدرت ثانیہ کا نظام جاری ہوا جو خلافت کا نظام ہے۔ پس وہ جاری ہوا اور خلافت احمدیہ کے ذریعہ آپ کے مشن کی تکمیل کا کام جاری و ساری ہے۔ جلسوں کا سلسلہ بھی اسی کی ایک کڑی ہے۔ قادیان میں حضرت مسیح موعود کے وصال کے بعد خلافت کا نظام جب جاری ہوا تو خلافت کی موجودگی میں تقریباً چالیس سال تک جلسے منعقد ہوتے رہے۔ پھر خلافت کے پاکستان ہجرت کر جانے کے بعد ربوہ میں جلسے منعقد ہوتے رہے اور ساتھ ہی جماعت کی وسعت ملکوں ملکوں میں ہونے لگی۔ گو کہ بیرونی مشن قادیان سے ہجرت سے پہلے بھی قائم ہونے شروع ہو گئے تھے۔ خاص طور پر افریقہ میں بڑی مضبوط جماعتیں قائم ہونے لگ گئی تھیں لیکن مزید مضبوطی اور وسعت ہر آنے والے دن اور مہینے اور سال میں بیرون پاکستان جماعتوں میں ہوتی رہی یہاں تک کہ دشمن نے اس ترقی کو دیکھ کر احمدیوں کے خلاف نہایت ظالمانہ قانون حکومت کے ذریعہ سے جاری کروایا جس کی وجہ سے خلیفہ وقت کو وہاں سے ہجرت کرنی پڑی اور ساتھ ہی وہاں سے احمدیوں کی ایک بڑی تعداد نے بھی ہجرت کی۔ خلیفۃ المسیح الرابع کے لندن ہجرت کر جانے کے بعد جہاں لندن کے جلسوں نے ایک نیا موڑ لیا اور وسعت اختیار کی وہاں دوسرے ممالک میں بھی جلسوں میں ایک نیا رنگ پیدا ہوا اور پھر جس میں روز بروز ترقی ہوتی چلی گئی اور آج ہر جگہ جلسوں کے ایک نئے رنگ ہیں۔ یہ تو اب ممکن نہیں کہ احمدیوں کی ایک بڑی تعداد جلسے کے لئے قادیان جائے، نہ ہی یہ ممکن ہے کہ جہاں خلیفہ وقت موجود ہے وہاں احمدیوں کی بڑی تعداد جلسہ میں شامل ہو سکے۔ دنیا میں جس طرح جماعتیں پھیل رہی ہیں اور ترقی کر رہی ہیں ضروری تھا کہ ہر ملک میں جہاں بھی جماعت ہے اس نہج پر جلسے منعقد کئے جائیں جس طرح حضرت مسیح موعود کے زمانے میں ہوتے تھے۔ سال میں کم از کم ایک مرتبہ آپ نے ہمیں اپنی حالتوں میں تبدیلیاں پیدا کرنے کے لئے تربیتی مقصد کے لئے جمع ہونے کا فرمایا تھا۔

پس آپ بھی آج یہاں اس لئے جمع ہیں کہ اس مقصد کو پورا کریں جو حضرت مسیح موعود نے بیان فرمایا تھا۔ ہر سال آپ اس مقصد کے لئے جمع ہوتے ہیں اور اس سال خاص طور پر آپ اس لئے یہاں جمع ہوئے ہیں کہ جماعت کے قیام کے پچاس سال پورے ہو گئے ہیں۔ بعضوں کو شاید اس سے اختلاف بھی ہو گا لیکن کوئی نہ کوئی معیار مقرر کرنا پڑتا ہے۔ تو جب سے جماعت کی رجسٹریشن ہوئی ہے اس کو معیار مقرر کر کے پچاس سال گنے جاتے ہیں ورنہ کہا جاتا ہے کہ پہلے احمدی تو شاید یہاں 1919ء میں ہی آ گئے تھے۔ تو بہرحال جماعت اس سال اس ملک میں اپنے قیام کے پچاس سال منا رہی ہے اور اسی وجہ سے امیر صاحب نے خاص طور پر زور دے کر مجھے بھی بلایا کہ جماعت کینیڈا اس سال پچاس سال کے حوالے سے مختلف فنکشنز بھی کر رہی ہے اور اس لحاظ سے امید ہے کہ یہ جلسہ بھی بڑا ہو گا اس لئے آئیں۔ جیسا کہ میں نے کہا کہ جب خلیفہ وقت کی موجودگی ہو تو لوگ بھی زیادہ آتے ہیں۔ اس سال اس وجہ سے، میرے آنے کی وجہ سے بیرونی ممالک سے بھی کافی لوگ آئے ہوں گے اور آ رہے ہوں گے۔

بہرحال اس سال کو آپ لوگ یہاں کے رہنے والے احمدی خاص اہمیت دے رہے ہیں۔ لیکن ہر احمدی کو یاد رکھنا چاہئے کہ اس کی اہمیت تو تبھی ہو گی جب ہر احمدی جو کینیڈا میں رہتا ہے اس بات کی کوشش کرے کہ ہم نے احمدی ہونے کے بعد جو عہد بیعت حضرت مسیح موعود سے باندھا ہے اسے ہم نے پورا کرنا ہے۔ جو توقعات آپ نے ہم سے رکھی ہیں ان پر پورا اترنا ہے۔ ورنہ پچاس سال ہوں یا اس سے زیادہ سال ہوں اس سے کیا فرق پڑتا ہے۔

جیسا کہ میں نے کہا کہ پاکستان کے حالات کی وجہ سے بہت سے احمدی بھی پاکستان سے ہجرت کر کے دوسرے ممالک میں گئے اور آپ میں سے اکثریت اس ہجرت کے نتیجہ میں یہاں آئی ہے۔ آپ نے دینی آزادی کے حصول کے لئے ہجرت کی ہے اور یہاں کی حکومت نے آپ کو اس لئے یہاں کی شہریت دی تا کہ آپ آزادی سے اپنی مذہبی تعلیمات پر عمل کر سکیں۔ پس یہاں کے رہنے والے ہر احمدی کی علاوہ اس عہد کے جو وہ کرتا ہے کہ میں دین کو دنیا پر مقدم رکھوں گا۔ ایک بہت بڑی ذمہ داری ہے کہ جس مقصد کے لئے ہجرت کی اس کو حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ اپنی نسلوں کو بتائیں کہ ہم پاکستان میں ایسے حالات سے آئے اور یہاں جو حالات بہتر ہوئے ہیں وہ اس بات کا تقاضا کرتے ہیں کہ ہم اللہ تعالیٰ کا حقیقی شکرگزار بندہ بنتے ہوئے اس کے احکامات پر عمل کرنے والے بنیں۔ حضرت مسیح موعود سے بیعت کے وقت بھی ہم نے جو عہد کیا ہے اسے پورا کریں جس میں سے ایک یہ بھی ہے کہ میں قرآن کریم کی حکومت کو بکلی اپنے اوپر لاگو کروں گا۔

اس زمانہ میں جس جامع رنگ میں یہ تمام باتیں اور جو احکامات حضرت مسیح موعود نے ہمارے سامنے رکھے ہیں اس کو دیکھنے کی ضرورت ہے کیونکہ آپ سے بہتر اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے کلام اور باتوں کو اور کوئی نہیں سمجھ سکتا۔ آپ نے جس نہج پر رہنمائی فرمائی ہے اسی کو اختیار کر کے ہم دینی احکامات اور اللہ تعالیٰ کے کلام پر مزید غور کر کے اپنے ذہنوں کو روشن اور اپنے ایمانوں کو پختہ کر سکتے ہیں۔ اس ضمن میں حضرت مسیح موعود نے ہمیں بے شمار نصائح فرمائیں جو علم و عمل میں پختہ کرنے کے لئے ضروری ہیں۔ آپ ہم سے بیعت لینے کے بعد ہمارا ایک معیار دیکھنا چاہتے ہیں۔ جلسوں کا مقصد بھی یہی معیار حاصل کرنے کی کوشش کرنا ہے۔ پس اس بات کو ہمیشہ ہر احمدی کو سامنے رکھنا چاہئے۔ اس وقت شاید بعض لوگ صرف جلسہ پر تو آ گئے لیکن پوری توجہ سے نہ سن رہے ہوں۔ بعض سفر کی وجہ سے تھکے ہوئے ہوں گے شاید اونگھ بھی رہے ہوں ان سب کو میں کہتا ہوں کہ یہ باتیں میں جو بیان کرنے لگا ہوں ان کو غور سے سنیں اور اس وقت توجہ سے اپنے ہوش و حواس کو قائم رکھتے ہوئے بیٹھنے کی کوشش کریں۔ آدھا گھنٹہ یا چالیس منٹ کوئی ایسی چیز نہیں ہے جو آدمی برداشت نہ کر سکے۔ اور جلسہ پر آنے کا مقصد تبھی پورا ہو گا جب آپ یہ باتیں بھی سنیں جو میں کہہ رہا ہوں اور وہ تمام باتیں بھی غور سے سنیں اور ان پر عمل کرنے کی کوشش کریں جو باقی مقررین اپنی تقریروں میں بیان کریں گے۔ بہت سی باتیں ایسی ہوتی ہیں جو ایمان کو بڑھانے والی بھی ہیں، روحانیت میں ترقی دینے والی بھی ہیں اور وقتی طور پر صرف نعرے لگا کر ان سے حظّ نہ اٹھائیں بلکہ پھر انہیں اپنی زندگیوں کا حصہ بھی بنائیں۔

جیسا کہ میں نے کہا میں چند باتیں حضرت مسیح موعود کے الفاظ میں بیان کروں گا تا کہ آپ کا کلام براہ راست کانوں میں پڑے اور دل و دماغ میں اترے اور وہ روحانی تبدیلی پیدا ہو جو حضرت مسیح موعود ہم سے چاہتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود ایک جگہ فرماتے ہیں کہ:

”میں نے بارہا اپنی جماعت کو کہا ہے کہ تم نرے اس بیعت پر ہی بھروسہ نہ کرنا۔ اس کی حقیقت تک جب تک نہ پہنچو گے تب تک نجات نہیں“۔ فرمایا ”قشر پر صبر کرنے والا مغز سے محروم ہوتا ہے“۔ یعنی اگر تم صرف اس بات پر خوش ہو جاؤ کہ مجھے پھل کا چھلکا یا خول مل گیا ہے تو یہ چیز بے فائدہ چیز ہے۔ اصل پھل سے تو تم محروم رہ جاؤ گے۔ عقلمند وہی ہے جو پھل حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے نہ کہ صرف چھلکا۔ پھر آپ نے فرمایا کہ ”اگر مُرید خود عامل نہیں تو پیر کی بزرگی اسے کچھ فائدہ نہیں دیتی“۔ یعنی اگر بیعت میں آئے ہو اور اپنی عملی حالت درست نہیں کرتے۔ صرف اس بات پر خوش ہو کہ میں نے جس کو مانا ہے وہ اللہ تعالیٰ کا فرستادہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فرستادے کی بزرگی اپنی جگہ بیشک حق ہے، ٹھیک ہے لیکن ماننے والے کو فائدہ اس بزرگی سے تبھی ہو گا جب اس کا عمل بھی اس بزرگی سے مطابقت رکھتا ہو گا، اس کے کہنے کے مطابق ہو گا۔ آپ نے فرمایا ”جب کوئی طبیب کسی کو نسخہ دے اور وہ نسخہ لے کر طاق میں رکھ دے تو اسے ہرگز فائدہ نہ ہو گا کیونکہ فائدہ تو اس پر لکھے ہوئے عمل کا نتیجہ تھا“۔ جو نسخہ دیا گیا ہے اس کے مطابق دوائی بناؤ یا وہ دوائی خریدو پھر استعمال کرو تبھی تو فائدہ ہو گا۔ فرمایا کہ ”جس سے وہ خود محروم ہے“۔ یعنی خود ہی نسخہ تو لے لیا لیکن عمل نہ کر کے، اس کا استعمال نہ کر کے اپنے آپ کو محروم کر دیا۔ فرمایا ”کشتی نوح کا بار بار مطالعہ کرو اور اس کے مطابق اپنے آپ کو بناؤ“۔ اور پھر آپ فرماتے ہیں ”قَدْ اَفْلَحَ ......“ (الشمس:10)۔ یعنی یقیناً وہ کامیاب ہو گیا جس نے

تقویٰ کو پروان چڑھایا۔فرمایا......’’۔

پھر ایک موقع پر بیعت کے معیار کے بارے میں مزید کھول کر فرمایا کہ:

’’اسی طرح جو بیعت اور ایمان کا دعویٰ کرتا اس کو ٹٹولنا چاہئے کہ کیا میں چھلکا ہی ہوں یا مغز؟ جب تک مغز پیدا نہ ہوا ایمان، محبت، اطاعت، بیعت، اعتقاد، مریدی،......کا مدعی سچا مدعی نہیں ہے۔ یاد رکھو کہ یہ سچی بات ہے کہ اللہ تعالیٰ کے حضور مغز کے سوا چھلکے کی کچھ بھی قیمت نہیں۔ خوب یاد رکھو کہ معلوم نہیں موت کس وقت آ جاوے۔ لیکن یہ یقینی امر ہے کہ موت ضرور ہے۔ پس نرے دعویٰ پر ہرگز کفایت نہ کرو اور خوش نہ ہو جاؤ۔ وہ ہرگز ہرگز فائدہ رساں چیز نہیں۔ جب تک انسان اپنے آپ پر بہت موتیں وارد نہ کرے اور بہت سی تبدیلیوں اور انقلابات میں سے ہو کر نہ نکلے وہ انسانیت کے اصل مقصد کو نہیں پا سکتا۔‘‘

یہ موتیں کیا ہیں؟ یہ دین کو دنیا پر مقدم کرنا ہے۔ دنیا کی چکا چوند سامنے ہے۔ قدم قدم پر یہاں ان ملکوں میں خاص طور پر اللہ تعالیٰ کے راستے سے ہٹانے کی کوشش میں دنیاوی سامان کئے گئے ہیں ان سے بچنا۔ پھر آپ فرماتے ہیں کہ:

’’اب دنیا کی حالت کو دیکھو کہ ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تو اپنے عمل سے یہ دکھایا کہ میرا مرنا اور جینا سب کچھ اللہ تعالیٰ کے لئے ہے اور یا اب دنیا میں (-) موجود ہیں۔ کسی سے کہا جاوے کہ کیا تو (-) ہے؟ تو کہتا ہے الحمد للہ۔ جس کا کلمہ پڑھتا ہے اس کی زندگی کا اصول تو خدا کے لئے تھا مگر یہ دنیا کے لئے جیتا اور دنیا ہی کے لئے مرتا ہے اس وقت تک کہ غرغرہ شروع ہو جاوے۔‘‘ (آخری وقت پہنچ جاوے، سانس نکلنے لگے)۔ فرمایا کہ ’’نام اور چھلکے پر خوش ہو جانا دانشمند کا کام نہیں ہے۔ کسی یہودی کو ایک (-) نے کہا کہ تو (-) ہو جا۔ اس نے کہا تو صرف نام ہی پر خوش نہ ہو جا‘‘ (کہ تو (-) ہے۔ یہودی نے اسے کہا کہ) ’’میں نے اپنے لڑکے کا نام خالد رکھا تھا اور شام سے پہلے ہی اسے دفن کر آیا۔‘‘ خالد نام رکھنے سے ہمیشگی تو نہیں مل گئی۔ اس کی عمر لمبی تو نہیں ہو گئی۔ کہتا ہے شام کو بیچارہ بچہ فوت ہو گیا اور میں دفن کر آیا۔

فرماتے ہیں کہ ’’پس حقیقت کو طلب کرو۔ نرے ناموں پر راضی نہ ہو جاؤ۔ کس قدر شرم کی بات ہے کہ انسان عظیم الشان نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اُمّتی کہلا کر کافروں کی سی زندگی بسر کرے۔ تم اپنی زندگی میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نمونہ دکھاؤ۔ وہی حالت پیدا کرو۔‘‘

ایک دفعہ چند اشخاص آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور پھر بیعت بھی کر لی۔ بیعت کے بعد حضرت مسیح موعود نے انہیں کچھ نصائح فرمائیں۔ آپ نے فرمایا کہ: ’’آدمی کو بیعت کر کے صرف یہی نہ ماننا چاہئے کہ یہ سلسلہ حق ہے اور اتنا ماننے سے اسے برکت ہوتی ہے‘‘۔ فرمایا کہ ’’نیک بنو۔ متقی بنو۔ ......یہ وقت دعاؤں سے گزارو‘‘۔ پھر مزید نصیحت فرمائی۔ آپ نے فرمایا کہ ’’قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ نے ایمان کے ساتھ عمل صالح بھی رکھا ہے۔ عمل صالح اسے کہتے ہیں جس میں ایک ذرّہ بھر فساد نہ ہو۔ یاد رکھو کہ انسان کے عمل پر ہمیشہ چور پڑا کرتے ہیں۔ وہ کیا ہیں۔ ریا کاری (کہ جب انسان دکھاوے کے لئے ایک عمل کرتا ہے۔) عُجب (کہ وہ عمل کر کے اپنے نفس میں خوش ہوتا ہے)‘‘ کہ میں نے بڑا نیکی کا کام کر دیا ’’اور قسم قسم کی بدکاریاں اور گناہ جو اس سے صادر ہوتے ہیں ان سے اعمال باطل ہو جاتے ہیں۔ عمل صالح وہ ہے جس میں ظلم، عُجب، ریا، تکبر اور حقوق انسانی کے تلف کرنے کا خیال تک نہ ہو‘‘۔ فرمایا کہ ’’جیسے آخرت میں انسان عمل صالح سے بچتا ہے ویسے ہی دنیا میں بھی بچتا ہے۔ اگر ایک آدمی بھی گھر بھر میں عمل صالح والا ہو تو سب گھر بچا رہتا ہے۔ سمجھ لو کہ جب تک تم میں عمل صالح نہ ہو، صرف ماننا فائدہ نہیں کرتا۔ ایک طبیب نسخہ لکھ کر دیتا ہے تو اس سے یہ مطلب ہوتا ہے کہ جو کچھ اس میں لکھا ہے وہ لے کر اسے پیوے۔ اگر وہ ان دواؤں کو استعمال نہ کرے اور نسخہ لے کر رکھ چھوڑے تو اسے کیا فائدہ ہوگا‘‘۔ فرماتے ہیں کہ اب اس وقت تم نے توبہ کی ہے۔ اب آئندہ خدا تعالیٰ دیکھنا چاہتا ہے کہ اس توبہ سے اپنے آپ کو تم نے کتنا صاف کیا۔ اب زمانہ ہے کہ خدا تعالیٰ تقویٰ کے ذریعہ سے فرق کرنا چاہتا ہے۔ بہت لوگ ہیں کہ خدا پر شکوہ کرتے ہیں اور اپنے نفس کو نہیں دیکھتے۔ انسان کے اپنے نفس کے ظلم ہی ہوتے ہیں ورنہ خدا تعالیٰ رحیم و کریم ہے‘‘۔ جو کچھ انسان اگر بعض نقصانات اٹھاتا ہے تو اپنے نفس کی وجہ سے اٹھاتا ہے۔ اپنے نفس پر ظلم کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کسی پر ظلم نہیں کرتا۔ وہ تو بڑا رحیم اور کریم ہے۔ فرمایا کہ ’’بعض آدمی ایسے ہیں کہ ان کو گناہ کی خبر ہوتی ہے اور بعض ایسے کہ ان کو گناہ کی خبر بھی نہیں ہوتی‘‘۔ وہ اتنے عادی ہو جاتے ہیں۔ ’’اسی لئے اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ کے لئے استغفار کا التزام کرایا ہے‘‘۔ پس استغفار بہت زیادہ کرنی چاہئے اور خاص طور پر ان دنوں میں جب آپ دعائیں کر رہے ہوں۔ جلسہ کا ماحول ہی دعاؤں کا ہے تو جہاں درود پڑھ رہے ہیں وہاں استغفار بھی بہت زیادہ کریں۔ فرمایا ’’کہ انسان ہر ایک گناہ کے لئے خواہ وہ ظاہر کا ہو خواہ باطن کا، خواہ اسے علم ہو یا نہ ہو اور ہاتھ اور پاؤں اور زبان اور ناک اور آنکھ اور سب قسم کے گناہوں سے استغفار کرتا رہے۔ آجکل آدم علیہ السلام کی دعا پڑھنی چاہئے۔ رَبَّنَا ظَلَمْنَا ......(الاعراف:24)‘‘ کہ اے ہمارے رب! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تُو نے ہمیں معاف نہ کیا اور ہم پر رحم نہ کیا تو ہم گھاٹا پانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔ فرماتے ہیں ’’یہ دعا اوّل ہی قبول ہو چکی ہے‘‘۔ جب سے یہ دعا اللہ تعالیٰ نے سکھائی اس وقت سے یہ قبول ہو گئی۔ ’’غفلت سے زندگی بسر مت کرو‘‘۔ یہ دعا سکھائی ہی اس لئے ہے کہ قبول کی جائے۔ پس سنجیدگی سے یہ دعا کرنی چاہئے۔ فرمایا کہ ’’غفلت سے زندگی بسر مت کرو۔ جو شخص غفلت سے زندگی نہیں گزارتا ہرگز امید نہیں کہ وہ کسی فوق الطاقت بلا میں مبتلا ہو۔‘‘ اگر غفلت سے زندگی نہیں گزر رہی تو کسی بلا میں مبتلا نہیں ہو سکتے۔ ’’کوئی بلا بغیر اذن کے نہیں آتی۔‘‘ فرمایا کہ ’’جیسے مجھے یہ دعا الہام ہوئی کہ رَبِّ کُلُّ شَیْءٍ......‘‘ یہ بھی دعا بہت پڑھنی چاہئے۔

ایک موقع پر ایک مجلس میں حضرت مولوی عبدالکریم صاحب نے عرض کی کہ حضور باہمی اتفاق اور اتحاد پر بھی کچھ فرمائیں۔ اس پر آپ نے کچھ نصائح فرمائیں جن کا کچھ حصہ میں یہاں بیان کرتا ہوں۔ فرمایا کہ ’’مَیں دو ہی مسئلے لے کر آیا ہوں۔ اول خدا کی توحید اختیار کرو۔ دوسرے آپس میں محبت اور ہمدردی ظاہر کرو۔ وہ نمونہ دکھلاؤ کہ غیروں کے لئے کرامت ہو۔ یہی دلیل تھی جو صحابہؓ میں پیدا ہوئی تھی۔ کُنْتُمْ اَعْدَآءً ......(آل عمران:104)۔ یاد رکھو تالیف ایک اعجاز ہے۔ یاد رکھو جب تک تم میں ہر ایک ایسا نہ ہو کہ جو اپنے لئے پسند کرتا ہے وہی اپنے بھائی کے لئے پسند کرے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے‘‘۔ فرمایا کہ ’’یاد رکھو بُغض کا جدا ہونا مہدی کی علامت ہے اور کیا وہ علامت پوری نہ ہوگی؟‘‘ یعنی مہدی کے آنے پر آپس میں کینے اور بغض دور ہوں گے تو فرمایا کہ کیا وہ علامت پوری نہ ہوگی؟ ’’وہ ضرور ہوگی۔ تم کیوں صبر نہیں کرتے۔ جیسے طبی مسئلہ ہے کہ جب تک بعض امراض میں قلع قمع نہ کیا جاوے، مرض دفع نہیں ہوتا۔ میرے وجود سے (-) ایک صالح جماعت پیدا ہوگی۔ باہمی عداوت کا سبب کیا ہے۔ بخل ہے، رعونت ہے، خود پسندی ہے‘‘۔ یہ صالح جماعت تو (-) بنے گی اور دنیا میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑے بڑے مخلصین پیدا ہو رہے ہیں۔ فرمایا کہ ’’جو اپنے جذبات پر قابو نہیں پا سکتے اور باہم محبت اور اخوت سے نہیں رہ سکتے جو ایسے ہیں وہ یاد رکھیں کہ وہ چند روزہ مہمان ہیں۔ جب تک کہ عمدہ نمونہ نہ دکھائیں۔ میں کسی کے سبب سے اپنے اوپر اعتراض لینا نہیں چاہتا۔ ایسا شخص جو میری جماعت میں ہو کر میرے منشاء کے موافق نہ ہو وہ خشک ٹہنی ہے۔ اس کو اگر باغبان کاٹے نہیں تو کیا کرے۔ خشک ٹہنی دوسری سبز شاخ کے ساتھ رہ کر پانی تو چوستی ہے مگر وہ اس کو سرسبز نہیں کر سکتا بلکہ وہ شاخ دوسری کو بھی لے بیٹھتی ہے۔ پس ڈرو میرے ساتھ وہ نہ رہے گا جو اپنا علاج نہ کرے گا۔‘‘

پس وہ لوگ جو آپس میں رنجشوں کو بڑھاتے ہیں ان کے لئے بڑے خوف کا مقام ہے۔ جب ہم نے اس زمانے میں اس شخص کو مانا ہے جو ہماری اصلاح کے لئے آیا ہے تو پھر ہمیں اس کے لئے کوشش بھی کرنے کی ضرورت ہے۔ اس کی باتوں کو بھی ماننے کی ضرورت ہے اور ان پر عمل کرنے کی ضرورت ہے۔

انسانیت کے بارے میں بیان کرتے ہوئے کہ انسانیت کیا ہے اور انسانیت کے معیار کیا ہیں اور ایک مومن کو کیسا ہونا چاہئے۔ اس بارے میں آپ نے فرمایا کہ ’’انسان اصل میں اُنسان سے لیا گیا ہے یعنی جس میں دو حقیقی اُنس ہوں‘‘ (تعلق ہوں)۔ ’’ایک اللہ تعالیٰ سے اور دوسرا بنی نوع کی ہمدردی سے۔ جب یہ دونوں اُنس اس میں پیدا ہو جاویں اُس وقت اِنسان کہلاتا ہے۔ اور یہی وہ بات ہے جو انسان کا مغز کہلاتی ہے۔‘‘ یہی چیز ہے جو نچوڑ ہے انسانیت کا کہ دو تعلق پیدا کرو۔ ایک خدا تعالیٰ سے تعلق پیدا کرو۔ ایک آپس کے حقوق ادا کرو۔ فرمایا ’’اور اسی مقام پر انسان اولوالالباب کہلاتا ہے۔ جب تک یہ نہیں، کچھ بھی نہیں۔ ہزار دعویٰ کر دکھاؤ مگر اللہ تعالیٰ کے نزدیک، اس کے نبی اور فرشتوں

کے نزدیک (یہ سب) ہیچ ہے۔''

پھر اس بات کی وضاحت فرماتے ہوئے کہ اللہ تعالیٰ دنیا کے کام کاج اور کاروباروں سے منع تو نہیں کرتا بلکہ حکم دیتا ہے کہ سست نہ بیٹھو اور کام کرو لیکن مقصد دنیا نہ ہو بلکہ اللہ تعالیٰ کی رضا ہو۔ یہ ہمیشہ سامنے رہنا چاہئے۔ جہاں دنیا کی نعمتوں کو حاصل کرنے کی کوشش ہو وہاں آخرت کی حسنات کے حاصل کرنے کے لئے بھی پوری کوشش کی ضرورت ہے۔

اس مضمون کو بیان فرماتے ہوئے ایک موقع پر آپ نے فرمایا کہ ''اللہ تعالیٰ نے جو یہ دعا تعلیم فرمائی ہے کہ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا ...... (البقرۃ:202)۔ اس میں بھی دنیا کو مقدم کیا ہے۔ لیکن کس دنیا کو؟ حَسَنَۃُ الدُّنْیَا کو جو آخرت میں حسنات کا موجب ہو جاوے۔ اس دعا کی تعلیم سے صاف سمجھ میں آ جاتا ہے کہ مومن کو دنیا کے حصول میں حَسَنَاتُ الْاٰخِرَۃ کا خیال رکھنا چاہئے اور ساتھ ہی حَسَنَۃُ الدُّنْیَا کے لفظ میں ان تمام بہترین ذرائعِ حصولِ دنیا کا ذکر آ گیا ہے جو ایک مومن کو حصول دنیا کے لئے اختیار کرنی چاہئے۔ دنیا کو ہر ایسے طریق سے حاصل کرو جس کے اختیار کرنے سے بھلائی اور خوبی ہی ہو۔'' پس دنیا کو حاصل کرنا منع نہیں لیکن اس لئے حاصل کرو اور اس طریق سے حاصل کرو کہ اس میں بھلائی ہو خوبی ہو، نہ کہ دوسروں کو نقصان پہنچا کر، دوسروں کے حقوق غصب کر کے، دوسروں کے مالوں پر قبضہ کر کے۔ فرمایا ''نہ وہ طریق جو کسی دوسرے بنی نوع انسان کی تکلیف رسائی کا موجب ہو۔ نہ ہم جنسوں میں کسی عار و شرم کا باعث۔ ایسی دنیا بیشک حَسَنَۃُ الْاٰخِرَۃ کا موجب ہو گی۔'' ایسی دنیا جو تم کماؤ گے تو یہ دنیا آخرت کے لئے بھی حسنات کا باعث بنے گی کیونکہ ایسی دنیا کمانے والے پھر اللہ تعالیٰ کی خاطر اور اس کی مخلوق کی خاطر، اس کے دین کی خاطر خرچ کرنے والے بھی ہوتے ہیں۔

پھر آپ فرماتے ہیں کہ ''ہماری جماعت میں وہی داخل ہوتا ہے جو ہماری تعلیم کو اپنا دستور العمل قرار دیتا ہے اور اپنی ہمت اور کوشش کے موافق اس پر عمل کرتا ہے۔ لیکن جو محض نام رکھا کر تعلیم کے موافق عمل نہیں کرتا وہ یاد رکھے کہ خدا تعالیٰ نے اس جماعت کو ایک خاص جماعت بنانے کا ارادہ کیا ہے اور کوئی آدمی جو دراصل جماعت میں نہیں ہے محض نام لکھانے سے جماعت میں نہیں رہ سکتا''۔ مطلب یہ ہے کہ حقیقت میں اگر جماعت کی تعلیم پر عمل نہیں کر رہا اور ان سب باتوں پر عمل نہیں کرتا تو فرمایا کہ ''محض نام لکھانے سے جماعت میں نہیں رہ سکتا۔ اس پر کوئی نہ کوئی وقت ایسا آ جائے گا کہ وہ الگ ہو جائے گا۔ اس لئے جہاں تک ہو سکے اپنے اعمال کو اس تعلیم کے ماتحت کرو جو دی جاتی ہے۔ اعمال پَروں کی طرح ہیں۔ بغیر اعمال کے انسان روحانی مدارج کے لئے پرواز نہیں کر سکتا۔'' جس طرح پرندے پروں سے اڑتے ہیں، انسان کے اپنے اعمال جو ہیں وہ اس کو روحانی طور پر اڑاتے ہیں۔ ''اور ان اعلیٰ مقاصد کو حاصل نہیں کر سکتا جو ان کے نیچے اللہ تعالیٰ نے رکھے ہیں۔ پرندوں میں فہم ہوتا ہے۔ اگر وہ اس فہم سے کام نہ لیں تو جو کام اُن سے ہوتے ہیں نہ ہو سکیں۔ مثلاً شہد کی مکھی میں اگر فہم نہ ہو تو وہ شہد نہیں نکال سکتی اور اسی طرح نامہ بر کبوتر جو ہوتے ہیں''۔ کبوتروں کی تربیت کرتے ہیں جو خط ایک جگہ سے دوسری جگہ لے کے جاتے ہیں ''ان کو اپنے فہم سے کس قدر کام لینا پڑتا ہے۔ کس قدر دُور دراز کی منزلیں وہ طے کرتے ہیں''۔ پرانے زمانے میں اسی کو استعمال کیا جاتا تھا۔ ''اور خطوط کو پہنچاتے ہیں۔ اسی طرح پر پرندوں سے عجیب عجیب کام لئے جاتے ہیں۔ پس پہلے ضروری ہے کہ آدمی اپنے فہم سے کام لے اور سوچے کہ جو کام میں کرنے لگا ہوں یہ اللہ تعالیٰ کے احکام کے نیچے اور اس کی رضا کے لئے ہے یا نہیں''۔ پس ہر کام سے پہلے یہ سوچنا چاہئے کہ جو کام میں کرنے لگا ہوں اس کام کرنے کی مجھے دین اجازت دیتا ہے؟ اللہ تعالیٰ اس کی اجازت دیتا ہے؟ جائز ہے کہ نہیں ہے؟ یہ نہیں کہ دنیا کمانے کے لئے انسان ہر ناجائز طریقے کو اختیار کرنا شروع کر دے۔ فرمایا کہ ''جب یہ دیکھ لے اور فہم سے کام لے تو پھر ہاتھوں سے کام لینا ضروری ہوتا ہے۔ سستی اور غفلت نہ کرے۔ ہاں یہ دیکھ لینا ضروری ہے کہ تعلیم صحیح ہو۔ کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ تعلیم صحیح ہوتی ہے لیکن انسان اپنی نادانی اور جہالت سے یا کسی دوسرے کی شرارت اور غلط بیانی کی وجہ سے دھوکا میں پڑ جاتا ہے۔ اسی لئے خالی الذہن ہو کر تحقیق کرنی چاہئے۔''

تقویٰ کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ ''ہمیں جس بات پر مامور کیا ہے وہ یہی ہے کہ تقویٰ کا میدان خالی پڑا ہے۔ تقویٰ ہونا چاہئے، نہ یہ کہ تلوار اٹھاؤ۔ یہ حرام ہے۔ اگر تم تقویٰ کرنے والے ہو گے تو ساری دنیا تمہارے ساتھ ہو گی۔ پس تقویٰ پیدا کرو۔ جو لوگ شراب پیتے ہیں یا جن کے مذہب کے شعائر میں شراب جزو اعظم ہے ان کو تقویٰ سے کوئی تعلق نہیں ہو سکتا۔ وہ لوگ نیکی سے جنگ کر رہے ہیں۔ پس اگر اللہ تعالیٰ ہماری جماعت کو ایسی خوش قسمت دے اور انہیں توفیق دے کہ وہ بدیوں سے جنگ کرنے والے ہوں اور تقویٰ اور طہارت کے میدان میں ترقی کریں یہی بڑی کامیابی ہے اور اس سے بڑھ کر کوئی چیز مؤثر نہیں ہو سکتی۔ اس وقت کُل دنیا کے مذاہب کو دیکھو کہ اصل غرض تقویٰ مفقود ہے اور دنیا کی وجاہتوں کو خدا بنایا گیا ہے۔ حقیقی خدا چھپ گیا ہے اور سچے خدا کی ہتک کی جاتی ہے۔ مگر اب خدا چاہتا ہے کہ وہ آپ ہی مانا جاوے اور دنیا کو اس کی معرفت ہو۔ جو لوگ دنیا کو خدا سمجھتے ہیں وہ متوکل نہیں ہو سکتے۔''

فرمایا کہ ''شدید عذاب آنے والا ہے''۔ بڑا انذار فرمایا آپ نے۔ ''اور وہ خبیث اور طیب میں ایک امتیاز کرنے والا ہے۔ وہ تمہیں فرقان عطا کرے گا جب دیکھے گا کہ تمہارے دلوں میں کسی قسم کا فرق باقی نہیں رہا۔ اگر کوئی بیعت میں تو اقرار کرتا ہے کہ دین کو دنیا پر مقدم کروں گا مگر عمل سے وہ اس کی سچائی اور وفاءِ عہد ظاہر نہیں کرتا تو خدا کو اس کی کیا پرواہ ہے۔ اگر اس طرح پر ایک نہیں سَو بھی مر جائیں تو ہم یہی کہیں گے کہ اس نے اپنے اندر تبدیلی نہیں کی اور وہ سچائی اور معرفت کے نور سے جو تاریکی کو دور کرتا اور دل میں یقین اور لذت بخشتا ہے دُور رہا اور اس لئے ہلاک ہوا''۔

پس دنیا کی آج بھی جو حالت ہے وہ اس فکر میں ڈالنے والی ہے کہ دنیا کا انجام کیا ہونے والا ہے۔ گزشتہ دنوں ایک صاحب کہنے لگے کہ دنیا بڑی تیزی سے تباہی کی طرف جا رہی ہے تو ہمارا کیا ہو گا۔ تو اس کا جواب تو حضرت مسیح موعود نے اپنے ایک شعر میں بھی دے دیا ہے۔ یہاں بھی تفصیل بیان کی کہ

آگ ہے پر آگ سے وہ سب بچائے جائیں گے
جو کہ رکھتے ہیں خدائے ذوالعجائب سے پیار

(حضرت مسیح موعود)

پس یہ اصل ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ سے تعلق مضبوط کریں اور جہاں اللہ تعالیٰ کے حق ادا کریں، اس کے بندوں کے بھی حق ادا کرنے والے ہوں۔ ان حسنات کو حاصل کرنے کی کوشش کریں جو خدا تعالیٰ کے بتائے ہوئے اصول کے تحت حسنات ہیں اور برائیوں سے بچنے کی کوشش کریں۔ ان برائیوں سے بچنے کی کوشش کریں جو خدا تعالیٰ کے نزدیک برائیاں ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے کھول کر ہمیں قرآن کریم میں بیان فرما دیا ہے۔ ہمیں حضرت مسیح موعود پر ایمان لانے کے بعد اعتقادی اور عملی لحاظ سے مضبوط سے مضبوط تر ہونے کی کوشش کرنی چاہئے۔ یہی چیزیں ہیں جو ہماری نجات کا باعث ہیں اور یہی باتیں ہیں جو اللہ تعالیٰ کو بھی پسند ہیں۔ ورنہ یہ پچاس سال یا پچھتّر سال یا سو سال جو بھی جماعتوں پر آتے ہیں اس انقلاب کے بغیر کوئی چیز نہیں ہیں۔ دنیا والے تو بیشک ان باتوں پر خوش ہوتے ہیں لیکن دینی جماعتیں نہیں۔ اگر خوشی کے اظہار اس لئے ہیں کہ ہم نے خدا تعالیٰ کے احکامات پر چلنے میں ترقی کی ہے اور آئندہ مزید کوشش کریں گے تو یہ اظہار بھی اللہ تعالیٰ کا شکر ہے اور جائز ہے لیکن اگر ہمارے قدم ہر قسم کی نیکیوں میں بڑھنے کے بجائے رک گئے ہیں یا پیچھے جانے شروع ہو گئے ہیں تو یہ قابل فکر بات ہے۔ پس ہمیں حضرت مسیح موعود کی باتوں کو سامنے رکھتے ہوئے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے احکامات پر عمل کے جائزے لینے کی ضرورت ہے اور یہ ہمیشہ جائزے لیتے رہنا چاہئے۔ جب یہاں جماعت کے پچھتّر سال پورے ہوں (-)، تو ہم کہہ سکیں کہ ہم نے دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کا جو عہد کیا تھا اس پر نہ صرف ہم قائم ہیں بلکہ اس میں ترقی کرنے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

میں پہلے بھی کہہ چکا ہوں کہ جلسہ کے دنوں میں یہ تین دن خاص طور پر دعاؤں میں گزاریں اور جلسہ کا جو مقصد ہے، یہاں کے پروگراموں کو سننے کا اس میں بھرپور حاضر ہو کر اس کو سنیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو اس کی بھی توفیق عطا فرمائے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 124645 میں رضوان احمد

ولد مبارک احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اقامۃ الظفر وقف جدید ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18 فروری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رضوان احمد گواہ شد نمبر 1۔ بلال احمد ولد شکیل احمد گواہ شد نمبر 2۔محمد رمضان ولد حبیب اللہ

مسل نمبر 124646 میں شاہد لطیف

ولد انیس الرحمٰن قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اقامۃ الظفر وقف جدید ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18 فروری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ شاہد لطیف گواہ شد نمبر 1۔گل زیب اعجاز ولد اعجاز احمد گواہ شد نمبر 2۔عبد المنعم شجاع ولد بہادر علی چوہان

مسل نمبر 124647 میں جاوید احمد نگری

ولد پرویز احمد قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت 2007ء ساکن اقامۃ الظفر وقف جدید ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18 فروری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔جاوید احمد نگری گواہ شد نمبر 1۔تنویر احمد ولد محمود احمد گواہ شد نمبر 2۔ مدثر احمد ظفر ولد رفیق احمد

مسل نمبر 124648 میں تنویر احمد جوئیہ

ولد محمود احمد جوئیہ قوم جوئیہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اقامۃ الظفر وقف جدید ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18 فروری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔تنویر احمد جوئیہ گواہ شد نمبر 1۔نعمان شاہد ولد شاہد احمد گواہ شد نمبر 2۔علی احمد ولد رشید احمد

مسل نمبر 124649 میں دانش احمد

ولد خان محمد قوم...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اقامۃ الظفر وقف جدید ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18 فروری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔دانش احمد گواہ شد نمبر 1۔ مدثر سلطان ولد مبشر احمد گواہ شد نمبر 2۔طاہر محمود ولد ارشد محمود

مسل نمبر 124650 میں حماد نعیم حیدر

ولد عزیز خان قوم جوئیہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اقامۃ الظفر وقف جدید ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18 فروری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔حماد نعیم حیدر گواہ شد نمبر 1۔رضوان احمد ولد مبارک احمد گواہ شد نمبر 2۔نور الدین چانڈیو ولد جاوید احمد چانڈیو

مسل نمبر 124651 میں افضل علی

ولد عزیز خان قوم جوئیہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اقامۃ الظفر وقف جدید ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18 فروری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔افضل علی گواہ شد نمبر 1۔ عمر اعجاز ولد اعجاز احمد گواہ شد نمبر 2۔محمد لقمان ولد محمد حسین

مسل نمبر 124652 میں وحید احمد

ولد سعید احمد ساجد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اقامۃ الظفر وقف جدید ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18 فروری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔وحید احمد گواہ شد نمبر 1۔سکندر اعظم ولد غلام عباس گواہ شد نمبر 2۔افضل علی ولد ولی محمد

مسل نمبر 124653 میں مبارز احمد

ولد مظفر احمد بشارت قوم گل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 63 دارالانوار ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22 فروری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مبارز احمد گواہ شد نمبر 1۔ جہاں زیب احمد طاہر ولد محمد الیاس گواہ شد نمبر 2۔ دانیال یحییٰ ولد مبشر احمد مجوکہ

مسل نمبر 124654 میں بشریٰ بیگم

زوجہ سعید احمد گورائیہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع وملک لاہور، پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22۔اپریل 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) جیولری 4.5 تولہ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔بشریٰ بیگم گواہ شد نمبر 1۔مبشر سلیم ولد سلیم اللہ طاہر گواہ شد نمبر 2۔نعیم رشید باجوہ

مسل نمبر 124655 میں صالحہ کاشف

زوجہ چوہدری کاشف سعید گورائیہ قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع وملک لاہور، پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22۔اپریل 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زرعی زمین 4 کنال (2) جیولری 15 تولہ (3) حق مہر 1 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔صالحہ کاشف گواہ شد نمبر 1۔مبشر سلیم ولد سلیم اللہ طاہر گواہ شد نمبر 2۔چوہدری سعید احمد گورائیہ ولد چوہدری رحمت خاں گورائیہ

مسل نمبر 124656 میں عظمیٰ طاہر

زوجہ چوہدری طاہر احمد گورائیہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع و ملک لاہور، پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15۔اپریل 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) جیولری 5.5 تولہ (2) حق مہر 10 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔عظمیٰ طاہر گواہ شد نمبر 1۔چوہدری طاہر احمد گورائیہ ولد چوہدری مختار احمد گورائیہ گواہ شد نمبر 2۔چوہدری مختار احمد گورائیہ ولد چوہدری رحمت خان گورائیہ

مسل نمبر 124657 میں عمیر سلیم

ولد محمد سلیم قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 591 ج۔ب گنگاپور ضلع وملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27 مارچ 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عمیر سلیم گواہ شد نمبر 1۔محمد اسد حبیب ولد محمد ستار گواہ شد نمبر 2۔عبد الباسط ولد محمد ستار

مسل نمبر 124658 میں بشیراں خاتون

زوجہ غلام رسول مرحوم قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاڑکانہ شہر ضلع وملک لاڑکانہ، پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم مارچ 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) جیولری 6 تولہ 250000 روپے (2) گائے 70 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔بشیراں خاتون گواہ شد نمبر 1۔عطاء البصیر ابڑو ولد ایاز احمد ابڑو گواہ شد نمبر 2۔نعیم احمد ابڑو ولد نور حسین ابڑو

اطلاعات و اعلانات

نوٹ اعلانات صدر۔امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں

سالانہ تربیتی پروگرام

(مجلس انصاراللہ علاقہ میر پور خاص)

مکرم طارق مسعود صاحب ناظم عمومی مجلس انصاراللہ علاقہ میر پور خاص تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس انصاراللہ علاقہ میر پور خاص کو اپنا ایک روزہ سالانہ تربیتی پروگرام مورخہ 30/ اکتوبر 2016ء کو احمد آباد اسٹیٹ میں منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ افتتاحی تقریب کی صدارت محترم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان نے کی۔ تلاوت قرآن کریم، عہد اور نظم کے بعد محترم صدر صاحب نے افتتاحی خطاب کے ساتھ دعا کروائی۔ دوسرے سیشن میں محترم محمد محمود طاہر صاحب نائب صدر صف دوم نے وصیت کے موضوع پر تقریر کی۔ اس کے بعد انصار کے درمیان علمی و ورزشی مقابلہ جات ہوئے۔ اختتامی تقریب میں سالانہ تربیتی پروگرام کی رپورٹ کے بعد محترم صدر صاحب مجلس نے نمایاں پوزیشنز حاصل کرنے والے انصار میں انعامات تقسیم کئے اور تربیت اولاد کے موضوع پر خطاب فرمایا اور دعا کروائی۔ علاقہ میر پور خاص کے پانچوں اضلاع بدین، تھرپارکر، میر پور خاص، حید رآباد اور ضلع عمرکوٹ کے 410 انصار شریک ہوئے۔ کل حاضری 692 رہی۔ اللہ تعالیٰ اس کے نیک نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین

فری آئی کیمپ نائیجیریا

مکرم مبارک احمد طاہر صاحب سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم ڈاکٹر مدثر احمد (واقف زندگی) انچارج احمدیہ ہسپتال کانو نائیجیریا نے اطلاع دی ہے کہ انہوں نے ایک آئی سرجن جو Catract Surgery کرتے ہیں کے ساتھ مل کر مورخہ 9/ اکتوبر 2016ء کو کانو ہسپتال میں فری آئی کیمپ لگایا۔ جس میں 98 مریض آئے جن میں سے چند کو Catract Surgery کیلئے منتخب کیا گیا۔ 21 مریضوں کی فری سرجری کی گئی Humanity First نے اس سلسلہ میں تعاون کیا۔ آئندہ بھی یہ سلسلہ جاری رہے گا۔ ہماری اس کاوش کو لوگوں نے بہت سراہا ہے۔ دو اخباروں Daily Trust میں 24/ اکتوبر اور This Day میں 27/ اکتوبر کو ہماری کاوش کی خبر شائع ہوئی۔ دو ریڈیو سٹیشنز Arewa Radio اور Freedom Radio نے بھی خبر نشر کی اور جماعت کی خدمت کو سراہا۔ قارئین دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہمارے تمام ڈاکٹر صاحبان کے دست شفاء میں بہت برکت دے اور انہیں محض لِلّٰہ انسانیت کی بھرپور خدمت کی توفیق دے اور ان کی خدمت کو قبول فرمائے۔

نکاح

مکرمہ سروری بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم رانا عبدالغفور خان صاحب مرحوم سابق محافظ خاص اطلاع دیتی ہیں۔

میرے نواسے مکرم حارث احمد صاحب متعلم درجہ خامسہ جامعہ احمدیہ ربوہ ابن مکرم ظفر اقبال صاحب نصیر آباد غالب ربوہ کے نکاح کا اعلان 19/ اکتوبر 2016ء کو بعد از نماز عصر بیت مبارک ربوہ میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد مقامی نے مکرمہ انیقہ اشرف صاحبہ بنت مکرم محمد اشرف صاحب شاہ تاج شوگر ملز منڈی بہاؤالدین کے ساتھ مبلغ ایک لاکھ روپے حق مہر پر کیا۔ دلہا مکرم رانا عبدالشکور خان صاحب کارکن دفتر صدر عمومی ربوہ اور مکرم رانا مسعود احمد خان صاحب لندن کا بھانجا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کیلئے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم منور احمد صاحب کارکن طاہر ہومیو پیتھک کلینک ربوہ اطلاع دیتے ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ خولہ منور صاحبہ اہلیہ مکرم ابرار احمد صاحب کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مبین احمد عطا فرمایا ہے اور وقف نو کی عظیم الشان تحریک میں شمولیت کی منظوری بھی عطا فرمائی ہے۔ نومولود مکرم افتخار احمد صاحب آف مدرسہ چٹھہ ضلع گوجرانوالہ کا پوتا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو باعمر، والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک اور نافع الناس وجود بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم نذیر احمد سانول صاحب معلم وقف جدید چک نمبر 98 شمالی ضلع سرگودھا تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بڑی بیٹی مکرمہ روبینہ سندس صاحبہ (ٹیچر) زوجہ مکرم محمد احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع خانیوال کو اللہ جل شانہ نے اپنے فضل سے مورخہ 2/ اکتوبر 2016ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام ازراہ شفقت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صفوان احمد عطا فرمایا ہے۔ اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل فرمایا ہے۔ نومولود مکرم میاں بشیر احمد صاحب معلم وقف جدید قیام پور ورکاں ضلع گوجرانوالہ کا پوتا، مکرم صوفی محمد امیر صاحب چوپڑھٹہ خانیوال اور مکرم پیر حافظ محمد یار صاحب کی نسل میں سے ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو باعمر، صالح، خادم دین، خلافت کا جاں نثار اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

نکاح

مکرم ملک ظہیر الدین خان صاحب آڈیٹر محلّہ باب الابواب غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم ملک وجیہہ الدین خان صاحب مربی سلسلہ کے نکاح کا اعلان محترمہ عائشہ ربانی صاحبہ بنت محترم محمد یاسین ربانی صاحب مربی سلسلہ ٹیچی مان غانا کے ساتھ مورخہ 22/ اکتوبر 2016ء کو بعد نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں محترم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب مفتی سلسلہ نے مبلغ ایک لاکھ روپے حق مہر پر فرمایا۔ دلہا ننھیال کی طرف سے حضرت ملک ڈپٹی محمد فقیر اللہ خان صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے تعلق رکھتا ہے۔ احباب جماعت سے اس رشتہ کے جانبین کے لئے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

دارالصناعۃ میں داخلہ

دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ میں درج ذیل ٹریڈز میں داخلے جاری ہیں۔

ایوننگ سیشن

1۔ کمپیوٹر ہارڈ ویئر اینڈ نیٹ ورکنگ

2۔ پلمبنگ

☆ مذکورہ کورسز کا دورانیہ 4 ماہ ہے۔

☆ داخلہ فارم کے حصول و دیگر معلومات کیلئے دفتر دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ 35/1 دارالفضل غربی ربوہ نزد چونگی نمبر 3 فون نمبرز 047-6211065 اور 0336-7064603 سے رابطہ کریں۔

☆ نئی کلاسز کا آغاز ہو چکا ہے۔ داخلہ کے خواہشمند جلد رابطہ کریں۔

☆ بیرون ربوہ طلباء کیلئے ہوسٹل کا انتظام موجود ہے۔

☆ والدین سے گزارش ہے کہ اپنے بچوں کو باہنر بنانے اور بہتر مستقبل کیلئے ادارہ میں داخل کروائیں۔

☆ بیرون ملک جانے والے افراد ہنرمند بن کر جائیں تاکہ بہتر روزگار حاصل کرسکیں۔

(نگران دارالصناعۃ ربوہ)

ہومیو پیتھک ادویات وعلاج کیلئے با اعتماد نام

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور ربوہ

ڈگری کالج روڈ رحمٰن کالونی ☆ راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک

0333-9797797 ☆ 0333-9797798

047-6211399 ☆ 047-6212399

احباب جماعت محتاط رہیں

نظارت کو شکایت موصول ہوئی ہے کہ قیصر علیم ولد بشیر احمد صاحب آف لاہور لوگوں کو گیس لائن و میٹرز لگوانے کا جھانسہ دے کر رقوم وصول کرتے ہیں اور پھر نہ کام کرواتے ہیں نہ رقوم واپس کرتے ہیں۔ پہلے ان کی رہائش محلّہ دارالفضل شرقی ربوہ میں تھی اب روپوش ہو چکے ہیں۔ دھوکہ اور فراڈ کے مرتکب ہوئے ہیں۔ احباب جماعت ان سے محتاط رہیں۔ (ناظر امور عامہ ربوہ)

ڈینگی بخار کے متعلق ہدایات

ڈینگی کے مریض اور ان کی نگہداشت کرنے والے افراد درج ذیل امور کا خیال رکھیں۔

1۔ مریض کے گھر والے دن میں تین مرتبہ مچھر بھگاؤ سپرے کا استعمال کریں۔

2۔ اپنے آپ کو مچھر کے کاٹنے سے بچائیں۔

3۔ پانی اور نمکول ڈاکٹر کی ہدایت کے مطابق استعمال کریں۔

4۔ بخار کی صورت میں Paracetamol کی ایک یا دو گولیاں چار گھنٹے بعد (حسب ضرورت) چوبیس گھنٹے میں چھ سے زیادہ گولیاں نہ لیں۔

5۔ تیز بخار کی صورت میں نلکے کے پانی کی پٹیاں کریں۔

6۔ Ibuprofen, Disprin اور درد کی دیگر ادویات سے پرہیز کریں۔

7۔ ہر 24 گھنٹے بعد CBC with Platelet Count کا ٹیسٹ کروا کر قریبی ڈاکٹر کو چیک کروائیں۔

8۔ لال رنگ کے مشروبات سے گریز کریں۔

خطرے کی علامات

مندرجہ ذیل میں سے کسی بھی علامت کی موجودگی میں فوراً (15 منٹ کے اندر) ہسپتال کی ایمرجنسی میں رجوع کریں۔

1۔ بخار اترنے کے باوجود طبیعت کا بحال نہ ہونا یا پہلے سے بگڑ جانا۔

2۔ پیٹ میں شدید درد

3۔ مسلسل قے یا متلی کی کیفیت

4۔ طبیعت میں بے چینی، گھبراہٹ یا سستی

5۔ ناک، مسوڑھے، کھانسی، الٹی، پاخانہ یا پیشاب کے ساتھ خون یا معمول سے زیادہ یا پہلے ماہواری۔

6۔ چکر آنا یا آنکھوں کے آگے اندھیرا آنا۔

7۔ ہاتھ پیر کا ٹھنڈا ہو جانا۔

8۔ مناسب مقدار میں پانی پینے کے باوجود پیشاب میں کمی۔ (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

تاریخ عالم 15 نومبر

☆1901ء۔ حضرت اقدس مسیح موعود کی خدمت میں حضرت نواب محمد علی خان صاحب اس دور کی تازہ ترین ایجاد فونوگراف لے کر قادیان دارالامان آئے۔ نماز عصر کی ادائیگی کے بعد آپ کو یہ ایجاد دکھائی گئی۔ اور حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی کی آواز میں دو سلنڈر ریکارڈ کئے گئے۔

☆1906ء۔ حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب کے حضرت محترمہ نواب بوزینب بی بی صاحبہ بنت حضرت نواب محمد علی خان صاحب کے ساتھ نکاح کا اعلان ہوا۔ جبکہ شادی کی تقریب 9 مئی 1909ء کو ہوئی۔

☆ آج سری لنکا میں شجرکاری کا قومی دن ہے۔

☆ آج برازیل میں 1889ء میں جمہوریت کے قیام کے اعلان کی یاد میں خصوصی دن منایا جارہا ہے۔

☆ آج کے دن 1988ء میں فلسطینیوں نے خودمختاری و آزادی کا یک طرفہ اعلان کیا۔

☆ افریقہ کے ملک آئیوری کوسٹ میں یوم امن منایا جارہا ہے۔

☆1920ء۔ لیگ آف نیشنز کا جینوا سوئٹزرلینڈ میں پہلا اجلاس ہوا۔

☆1933ء۔ تھائی لینڈ میں پہلی بار انتخابات ہوئے۔

☆1945ء۔ وینزویلا نے اقوام متحدہ کی رکنیت حاصل کی۔

☆1949ء۔ گاندھی جی کے قاتلوں کو تختہ دار پر لٹکایا گیا۔

☆1983ء۔ بحیرہ روم کے جزیرہ قبرص کے ایک حصہ نے آزادی کا اعلان کیا، یہ آزادی صرف ترکی نے تسلیم کی۔

☆2000ء۔ بھارت میں جھارکھنڈ کی ریاست وجود میں آئی۔

☆2006ء۔ چینل الجزیرہ انگلش نے عالمی نشریات کا آغاز کیا۔

(مرسلہ: مکرم طارق حیات صاحب)

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 15 نومبر

طلوع فجر	5:12
طلوع آفتاب	6:34
زوال آفتاب	11:53
غروب آفتاب	5:12
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	27 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	13 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

15 نومبر 2016ء

6:20 am	حضور انور کا چنائی بھارت آمد اور بیت الذکر کا افتتاح
7:55 am	خطبہ جمعہ 24 دسمبر 2010ء
9:50 am	لقاء مع العرب
12:15 pm	Regin میں استقبالیہ تقریب دورہ کینیڈا
2:10 pm	سوال وجواب
4:00 pm	خطبہ جمعہ 11 نومبر 2016ء (سندھی ترجمہ)
11:20 pm	Regin میں استقبالیہ تقریب دورہ کینیڈا

امتیاز ٹریولز انٹرنیشنل
بالمقابل ایوان محمود ربوہ
گورنمنٹ لائسنس نمبر 4299
اندرون ملک اور بیرون ملک ٹکٹوں کی فراہمی کا ایک با اعتماد ادارہ
TeL:047-6214000,Fax:047-6215000
Mob:0333-6524952
E_mail:imtiaztravels@hotmail.com

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون وبیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

ربوہ آئی کلینک
اوقات کار روزانہ صبح 10 تا شام 5 بجے تک
چھٹی بروز جمعۃ المبارک
برائے رابطہ: 047-6211707,6214414
موبائل: 0301-7972878

Deals in HRC,CRC,EG,P&O,
Sheets & Coil
JK STEEL
Lahore

ملٹی لنکس انٹرنیشنل
کارگو کوریئر
یادگار روڈ۔ ربوہ
دنیا کے تمام ممالک میں پارسل اور قیمتی دستاویزات
بذریعہ FedEx اور DHL مناسب ریٹس
نعیم احمد شاہد: 0321-7918563,0333-2163419
047-6213567,6213767

خداتعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے عمدہ، دلکش اور حسین زیورات کا مرکز
امین جیولرز
سراج مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
دکان: 0476213213
موبائل: 0333-5497411

وردہ فیبرکس
آسٹریلیا، تھائی لینڈ، افریقہ اور قادیان بھیجنے والوں کیلئے لان فیکٹری ریٹ پر حاصل کریں۔ یہ آفر محدود مدت کیلئے ہے
0333-6711362,0476213883

مکان برائے کرایہ
گراؤنڈ فلور 2 بیڈروم، چھوٹا صحن
کرایہ 10 ہزار روپیہ ایڈوانس 6 ماہ
برائے رابطہ: ناصر خلیل دارالصدر جنوبی ربوہ
موبائل: 004793000469
0300-7705302

خوشخبری
جنرل آؤٹ ڈور کا 100 روپے سے آغاز
ڈاکٹر مبارک احمد شریف ایم بی بی ایس پنجاب ایم اے سی پی (امریکہ)
بلڈ پریشر، بلڈ شوگر، یرقان، جوڑوں کا درد، پٹھوں کا درد
دائمی نزلہ وزکام، بچوں کی بیماریوں کے مشورہ کیلئے
اوقات: صبح 10 بجے تا 1:00 بجے دوپہر
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر
یادگار چوک ربوہ: 0476213944

عمر اسٹیٹ اینڈ بلڈرز
لاہور میں جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
278-H2 مین بلیوارڈ جوہر ٹاؤن لاہور
چیف ایگزیکٹو: چوہدری اکبر علی
0300-9488447
042-35301549,35301550
Fax:042-35467624
E_mail:umerestate786@hotmail.com

خداتعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
البشیر پیج جیولرز
میاں شاہد اسلام
+92 047 6214510
+92 333 6709546
اقصیٰ روڈ چیمہ مارکیٹ ربوہ

SERVICE LIKE NEVER BEFORE
HOOVERS WORLD WIDE EXPRESS
کورئیر اینڈ کارگو سروس
لاہور کے بعد اب راولپنڈی، اسلام آباد اور مضافات میں بھی سروس کا آغاز
UK، جرمنی، یورپ، امریکہ، کینیڈا اور پوری دنیا میں کہیں بھی سامان و کاغذات بھجوانے کے لئے رابطہ کریں۔ آپ کی ایک فون کال پر پک کی سہولت فراہم کی جائے گی۔
جلسہ اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکیجز
بلال احمد انصاری 051-4341232
0321-4866677,0333-6708024
(ان نمبرز کے علاوہ کسی نمبر پر رابطہ کیا گیا تو کمپنی ذمہ دار نہ ہوگی)
لاہور آفس ایڈریس: دکان نمبر B-35 گلبرگ سنٹر مین بولیوارڈ گلبرگ بالمقابل پیس لاہور
042-35753519
راولپنڈی واسلام آباد آفس ایڈریس:۔
دکان نمبر B3۔ پیرس پلازہ مین ڈبل روڈ سیکٹر II خیابان سرسید نزد گرلز کالج راولپنڈی

Education Concern
Study Abroad
Get Admission in Top Level Universities / Colleges / Schools in
UK, USA, Canada, Australia, New Zealand, Malaysia, Ireland, Holland & China.
IELTS™
English for International Opportunity
iTEP Training & Testing Center
Training By Qualified Teachers
International College of Languages
ICOL
Visit / Settlement Abroad:
→ Jalsa Visa
→ Apeel Cases
→ Visit / Business Visa.
→ Family Settlement Visa.
→ Supper Visa for Canada.
EC Education Concern
Education Concern (British Council Trained Education Consultant)
67-C, Faisal Town, Lahore
042-35162310 / 35177124 / 0302-8411770/0331-4482511
www.educationconcern.com
info@educationconcern.com
Skype ID: counseling.educon

STUDY IN GERMANY
Bachelor (with Foundation Year) & Master Degree Programmes Available
FREE DEGREE PROGRAMMES
Science / Engineering / Management
Medicine / Economics / Humanities
Get 18 Months Job Search Time After Masters Degree & Even Work Allowed During Studies
APPLY NOW (Requirement)
- Intermediate with above 60%
- A-Level Students
- Bachelor Students with min 70%
- Students awaiting result can also apply
Consultancy + Admission Assistance + Documentation
Even after reaching Germany, pick up service from Airport till University
Please contact your ErfolgTeam in Germany
Office Tel: 0049 7940 5035030 (Monday-Friday), Fax: 0049 7940 5035031
Web: www.erfolgteam.com , E-mail: info@erfolgteam.com

FR-10